www.iqbalkalmati.blogspot.com

اسمائے بلوچی

اردو معنی کے ساتھ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

شکیب احمد شہاب

اسمائے بلوچی

شکیب احمد شہاب

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں
www.iqbalkalmati.blogspot.com

Mail us;- shakeebahmed79@yahoo.com
Cell # (0314-0307-0346) 3310110

جملہ حقوق محفوظ

کتاب کا نام	اسمائے بلوچی
محقق	شکیب احمد شہاب
سرورق	صمد عبداللہ
قیمت	75/=
تعداد	1000
سالِ اشاعت	2013ء

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں
www.iqbalkalmati.blogspot.com

انتساب

والدین کے نام

سخنِ تدوین

ناموں میں سب سے عظیم اور کریم نام اُسی ذاتِ باری تعالیٰ کا ہے جو شانِ رحمت و عظمت کا مظہر ہے اُسی نے دنیا میں ہر فطری چیز کا الگ نام رکھا اور اُسی طرح انسان نے منعکس مصنوعی چیزوں کا نام لازم قرار دے دیا اور یوں ہی ازل سے ابد تک ناموں کا یہ طویل سلسلہ جاری و ساری ہے۔

اگر کوئی چاکر، شہ مرید، کمبر یا حمل جیسے سہل اور تاریخی ناموں کا انتخاب کرے تو واقعی وہ اسمِ گرامی اور گراں قدر ماہیت کا حامل ہے۔

دراصل نام رکھنا خواہشِ انسانی ہے یا انسانی ضرورت؟ بہ ہر حال ہم اسے لفظِ اوّل شناخت کا نام دے سکتے ہیں جب آدمؑ نے زمین پر قدم رکھا تو شناخت ہی کی خاطر ابنِ آدمؑ نے نام کو پہچان کا ذریعہ بنایا جواب تک ایک شناخت کی اہمیت رکھتا ہے اور دنیا میں زبانوں ،تہذیبوں، روایتوں اور مختلف مذاہب نے الگ الگ ناموں سے انسان کو آشنا دی۔

جب مجھے بلوچی ناموں کو فراہم کرنے کا خیال آیا تو ناموں کی تلاش و تحقیق سے مختلف ادوار کے ناموں سے علم ہوا جن میں قدیم عہد سے عصرِ حاضر کے بعض تاریخی، ادبی، مذہبی اور بہت سے دیگر ناموں سے استفادہ ہوا۔ اس سے نہ صرف ناموں کے استفسار سے کمک ملا بلکہ استفہام بھی ملا جو ایک عظیم فہیم ہے۔ ان ناموں کی فراہمی کو میں بلوچی زبان کی موروثی خزینہ سمجھتا ہوں جنہیں اکھٹا کرنا میری دیر دیرینہ خواہش رہی ہے۔

اگر آپ قدیم عربی ناموں کی چھان بین کریں تو ادبی ناموں ساتھ جانداروں (حیوان، پرند، حشرات الارض) کے نام ملیں گے۔ ہمعکس بلوچی ناموں میں بھی یہ بات سامنے آئی ہے جن میں جانداروں، درختوں، گھاسوں، پھولوں، موسموں اور ایام کے نام نظر آتے ہیں جو قدیم عہد کی نشانیاں ہیں۔

اُمیدِ واثق ہے کہ قارئین اس شئے کم علم کا تخطیہ کریں گے اور نشان دہی کیلئے نہ جھجکیں گے۔

شکیب احمد شہاب

پیش لفظ

شکیب احمد شہاب نے ''اسمائے بلوچی'' پر مشتمل کتاب مرتب کر کے اس کی اشاعت کے اہتمام کا بارگراں اپنے ناتواں کندھوں پر ڈال کر مجھ سے اصرار کیا کہ میں اس کتاب کے متعلق کچھ لکھوں۔ تاہم میں ایسا کرنے سے اپنی تمام تر کوششوں کے باوجود ناکام رہا البتہ خود شکیب احمد کی ذات اور اس کے نیک مقصد کے متعلق ہی کچھ لکھ پاسکا۔

شکیب احمد شہاب دوسرے مصنفین سے اس لئے منفرد ہیں کہ انہوں نہ تو کسی ادبی تنظیم کے پُر ہجوم مجلس میں بلوچی زبان و ثقافت کی حفاظت و فروغ کا عہد کیا ہے اور نہ ہی کسی تنظیم کے زیرِ اثر بلوچی زبان و ادب کی نگہداشت کا ذمہ اٹھایا ہے۔ اس کتاب کے مسودہ کے مطالعہ سے ایسا لگتا ہے کہ چھپنے اور منظرِ عام پر آنے کے بعد عین ممکن ہے کہ یہ کتابچہ کی شکل میں چھپ سکے گا۔ میری کم علمی اور تجربے کا فقدان یہ ہی بتاتی ہے کہ ابھی تشنگی باقی ہے اب بھی ایسے سینکڑوں بلوچی نام ہوں گے کہ جنہیں مرتب کرنا اور ان کے معنی و مفہوم بلوچ ثقافتی، تاریخی، سماجی اور معاشرتی حوالے سے بیان کرنا کسی بڑے تحقیق یا مدد کے منتظر ہیں تاہم شکیب احمد نے بلوچی زبان اور بلوچ ثقافت سے اپنے کئے ہوئے خاموش عہد کو نبھانے کی اپنی علمی حیثیت کے مطابق بھرپور جدوجہد کی ہے۔

بمشکل ایک کم عمر ورنا اپنی مادری زبان اور تاریخ کے انمول اثاثوں کا اس حد تک ہی محافظ بن سکتا ہے یا پھر وقت کے ساتھ ساتھ اس سے کچھ زیادہ۔

آج کے اس نفسا نفسی دور میں جب کوئی شخص اپنی ذات سے باہر نکل کر سوچنے کے لئے تیار نہیں، زبان و ثقافت، ادب و تاریخ، رسم و رواج کے لئے کام کرنا معاشرے کی عظیم خدمت ہے۔ ہماری نئی نسل جہالت اور بے خبری سے زیادہ لاپرواہی اور کاہلی کی زنجیروں میں جکڑی ہوئی ہے وہ ہی شکیب احمد کا طرزِ عمل جہاد سے کم نہیں۔

دھیمے دھیمے لہجے میں، ٹھہر ٹھہر کر مگر دلائل کے ساتھ بات کرنے والا شکیب احمد شہاب کا فکر جواں ہے اور خیال میں وسعت ہے انہوں نے چھوٹی سی عمر میں ہی عہد نبھانے کا فن سیکھ لیا ہے۔ ان کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ وہ کبھی مایوس نہیں ہوتے اور یہ ہی انداز انہیں اپنے ہم عصروں سے منفرد کرتا ہے۔

اپنی محدود علم کے ساتھ شہاب کی کاوش کا مقصد و محور شاید یہ ہی ہے کہ اس سے قبل کہ بلوچ تاریخ کے بے بہا تاریخی اسمائے گرامی مثلاً حمل، چاکر، بیبگر، حانی و سمّل کہیں دُور تاریکیوں میں گم ہو جائیں اور ان کا نشان باقی نہ رہے۔ بلوچ سماج اپنے انمول اثاثہ کا ادراک رکھے اور اپنا محاسبہ کرے۔

امید ہے کہ شکیب احمد شہاب کی یہ کاوش اور تجربہ نہ صرف ان کی Commitment کو نئی جلا بخشے گی بلکہ ان کے فن اور تجربے میں مزید وسعت آئی گی۔ عین ممکن ہے کہ ہماری نئی نسل ان کی پیروی میں مایوسی کی دلدل اور اپنی بند خول سے باہر نکل پائے۔

نیک تمناؤں کے ساتھ

انور جمعہ

بلوچی ناموں پر فارسی اور عربی کے اثرات

تحقیق سے یہ بات واضح طور پر ثابت ہوئی ہے کہ بلوچی ناموں میں پچاس فیصد کم وبیش فارسی اور عربی نام نظر آتے ہیں اس کی خاص وجہ یہ ہے کہ جب برصغیر میں ایرانی تاجدار زیرِ نگیں رہے اور پھر مغلوں اور افغانوں نے انگریز کی آمد تک اس تمام علاقے پر کلی یا جزوی طور پر اپنا تسلط جمائے رکھا اگر چہ مغل یا دیگر فارسی زبان کے حکمرانوں کی درباری زبان ہر جگہ فارسی ہی رہی لیکن انہوں نے اپنے محکوم یا مفتوح علاقوں میں بولی جانے والی زبانوں کے خلاف کبھی کوئی قدم نہیں اٹھایا البتہ وہ خود چوں کہ مقامی زبانوں سے نابلد تھے اس لئے ان کو اپنی زبان استعمال کرنا ہی پڑتی تھی اور لوگ اپنی مادی، معاشرتی اور دیگر ضروریات کے پیش نظر حاکم کی زبان کو سیکھنے اور اپنانے کی کوشش ضرور کرتے تھے۔

ایک قابل ذکر بات یہ ہے کہ دنیا میں بمشکل کسی فاتح قوم نے اقوام پر اپنی زبان جائز و ناجائز مسلط کرنے کی کوشش کی ہو اگر اس طرح ہوتا تو نہ صرف براعظم ایشیاء بلکہ وسطی ایشیاء اور برصغیر میں فارسی اور عربی زبانوں کے سوا کوئی اور زبان بولنے والا باقی نہ رہتا۔فارسی زبان برصغیر کے بعض زبانوں پر اثر انداز ہوئی ہے جن میں کئی زبانیں زیرِ زد آئی ہیں جن میں اردو سرِ فہرست ہے۔بلوچی زبان بھی فارسی اور عربی کے باہم ہونے سے نہ صرف اس پر گہرا اثر پڑا ہے بلکہ بلوچی ناموں میں کافی حد تک متاثر ی آئی ہے۔

اسمائے بلوچی کے لواحق

بلوچی زبان میں ایسے لاحقے موجود ہیں جو ناموں کے بنانے میں مددگار ثابت ہوئے ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ و

۲۔ ل

۳۔ ی

۴۔ ک

۵۔ ان

۶۔ ین

اگلے صفحہ پر ان کی مثالیں غور فرمائیں۔

بلوچی ناموں کی منسوب تحریفیں

۱۔ شمبے ؛ شمبُو ، شمبُک ، شمبُل ، شمبین وغیرہ وغیرہ۔

۲۔ دوشمبے ؛ دوشو ، دوشک ، دوشُل ، دوشی ، دوشکو وغیرہ وغیرہ۔

۳۔ چارشمبے ؛ چارُو ، چارُک ، چارُل ، چاران ، وغیرہ وغیرہ۔

۴۔ پنچشمبے ؛ پنچُو ، پنچُک ، پنچُل وغیرہ وغیرہ۔

۵۔ جُمعہ ؛ جُمو ، جُمک ، جُمل ، جُمان ، جُمی ، جُمین وغیرہ وغیرہ۔

۶۔ ستمہ ؛ ستمو ، ستمُک ، ستمُل ، ستمان ، ستمی ، ستمین وغیرہ وغیرہ۔

۷۔ گُل ؛ گُلو ، گُلک ، گُلا ، گُلان ، گُلی ، گُلین وغیرہ وغیرہ۔

۸۔ ناز ؛ نازو ، نازُک ، نازُل ، نازان ، نازی ، نازین ، نازُلی ، نازینک وغیرہ وغیرہ۔

۹۔ بنڈ ؛ بنڈو ، بنڈُک ، بنڈُل ، بنڈان ، بنڈی وغیرہ وغیرہ۔

۱۰۔ بخش ؛ بخشو ، بخشک ، بخشُل ، بخشان ، بخشی وغیرہ وغیرہ۔

۱۱۔ تاج ؛ تاجو ، تاجک ، تاجل ، تاجان ، تاجی ، تاجین وغیرہ وغیرہ۔

۱۲۔ گنج ؛ گنجو ، گنجک ، گنجل ، گنجی ، گنجین وغیرہ وغیرہ۔

۱۳۔ ماہ ؛ ماہو ، ماہک ، ماہل ، ماہی ، ماہان ، ماہین وغیرہ وغیرہ

۱۴۔ نُور ؛ نُورو ، نُورُک ، نُورل ، نُوران ، نُوری ، نُورین وغیرہ وغیرہ

۱۵۔ حان ؛ حانو ، حانک ، حانل ، حانی وغیرہ وغیرہ۔

کچھ معلوماتی قواعد

- بچہ کیلئے "☆" ستارہ کا نشان استعمال کیا گیا ہے۔
- بچی کیلئے "#" چاند کا نشان استعمال کیا گیا ہے۔
- تلفظ کیلئے "( )" قوسین استعمال کی گئی ہیں۔
- ایک نام کے مختلف معنوں کیلئے "نمبر شمار" دیا گیا ہے۔
- ایک نام کے کئی معنوں کیلئے " ، " کومہ کا استعمال کیا گیا ہے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں
www.iqbalkalmati.blogspot.com

آ

☆آزات (آ۔زَات) ا۔ بری، رستگار ۲۔خودمختار، فارغ ۳۔ بےغم، آزاد۔

☆آسمی (آ۔س۔م ی) یاسمین چنبیلی، ایک قسم کی خوشبودار پھول، سمن۔

☆آسی (آ۔س ی) آگ سے منسوب، آگ سے بنا ہوا۔

☆آسید (آ۔سِ ی د) آسان، سہل۔

☆آسود (آ۔س و د) آسان، سہل۔

☆آدینگ (آ۔دِ ے۔نَ گ) جمعہ، جمعرات اور ہفتہ کا درمیانہ دن۔

ا

☆ابدیم (اَب۔دِ ے م) مخفی، پوشیدہ، آشکارہ نہ ہو۔

ارسا (اَر۔س ا) آنسو۔

ازبوتک (اِز۔بُ وت ک) ایک قسم کا گھاس جسے زخم کی دوائی بنتی ہے یہ دوائی دو اقسام میں پائی جاتی ہے، اجوائن۔

ازگل (اِز۔گ ل) ازبوتک یا ازگند کا پھول۔

استون (اِس۔تُ ون) بادل کا حصہ۔

استین (اِس۔تِ ی ن) بادل کا حصہ۔

اسگل (اِس۔گ ل) ازگل۔

☆اشکام(اَش۔کَ ام)قرار،آرام۔

☆امبارک(اَم۔بَ ارک) یکسانیت، برابریت۔

☆امبشک (اَم۔بُ ش ک)ہمراہ، دوست ،یار، ساتھی۔

☆امل(اَم ُل) ا۔خوبصورت،حسینہ ۲۔دوست ،یار،سنگت ۳۔بے قیمت ، بے بہا۔

☆امیت(اُم ے ت)اُمید۔

☆امیتان(اُمِ ے۔تَ ان)امیدوار۔

☆اوپار(اُو۔پَ ار)صبر، برداشت،تحمل۔

☆اوست(اُوس ت)اُمید،توقع ،بھروسہ۔

☆اومان(اُو۔مَ ان) ا۔بے قراریاد،وہ یاد جولحہ بہ لحہ چین سے رہنے نہ دے ۲۔ضرورت،طاب۔

☆اشگ (اَش۔شَ گ)تقویمی،جنتر چلانے والا۔

☆اجام(اَج ام) ا۔قرار،آرام،چین ۲۔گنجائش،سمائی۔

☆ایشرک(اِے۔شِ رک)ایک قسم کا گھاس۔

☆ارگام(اَر۔گَ ام)پھیلانا،مشتہر۔

☆انام(اَن۔نَ ام)شگاف،بال آنا،دراڑ۔

☆اترار(اَت۔رَار) ا۔قرار،آرام ۲۔بے غم ، بے خبر۔

☆ایمل (اِے۔مُ ل)امن۔

☆ایشتم(اِے ش۔تُ م)ہوش مند،عقلمند۔

#انگین(اَن۔گِ ے ن)آگ کی طرح،گرم۔

#ازگند(اِز۔گِ ن د)ایک قسم کی دوائی بلوچی دوائی جسے کھانسی کیلئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

ب

بشکند (بِ ش ۔ک ن د) مسکراہٹ، تبسم، دبی دبی ہنسی۔

☆بارگ (بَ ا۔رَگ) ا۔ دُبلا، پتلا، لاغر ۲۔ دوست ۳۔ ایک سُر ۴۔ باریک۔

☆بالاچ (بَ ا۔لَ اچ) ا۔ بلوچ تاریخ میں نامور شخص جو دودا کا بھائی تھا۔ دودا سمّی کے گائیوں کی خاطر قتل کیا گیا لیکن اس وقت بالاچ کم عمر تھا پھر بالاچ نے اپنے بھائی دودا کے قتل کا بدلہ لے لیا یہ گورگیج تھے۔ ۲۔ بالاج: عزت مند، غیرت مند ۳۔ ارفع۔

☆باہوٹ (بَ ا۔ ہُوٹ) ا۔ سپرد، حوالے، سونپ ۲۔ مہمان۔

بامری (بَ ا۔مَ ری) ا۔ خوبصورت عورت ۲۔ بلوچوں کا ایک قبیلہ جو زیادہ تر سیاہ پوشاک پہنتے ہیں۔

بامیگ (بَ ا۔مِ ی گ) بام سے منسوب، صبح، سویرا۔

بانک (بَ ا۔نُ ک) خاتون، عورت، محترمہ، بادشاہ کی بیوی۔

☆بائیان (بَ ا ی۔آن) ا۔ مدد، کمک ۲۔ نواب بائیان گچکی مکران ریاست کے پہلے نواب تھے۔

☆بجار (بِ ج۔جَ ار) ا۔ سوغات، داد، تحفہ ۲۔ بلوچ تاریخ میں دلیر، بہادر اور نامور تیغ زن۔

☆بچدر (بَ چ۔دُ رر) لاڈلا۔

بزناز (بَ ز۔نَ از) زیادہ ناز و نخروں والی۔

☆بشام (بَ ش۔شَ ام) برسات۔

☆بخشل (بَ خ۔شُ ل) بخش سے منسوب، داد۔

☆ بگدہ (بُ گ۔دَہ) ایک قسم کا خنجر، کٹار، نیچہ۔

☆بورل (بُ و۔ رَل) کونپل سے منسوب، چھوٹا۔

☆بورہ (بُ و۔ رَہ) کونپل۔

☆بورین (بُ و۔ رِے ن) کونپل کی طرح۔

☆بوسل (بُ و۔ سَ ل) بوسہ۔

☆بندیگ (بَ ن۔ دِی گ) قیدی، بندی، اسیر۔

بہتی (بَ ہ۔ تِ ی) قسمت والی، نصیب والی۔

☆بہرام (بَ ہ۔ رَام) ا۔ مریخ ۲۔ بھ: حیران + رام: نشان۔

بہناز (بِ ہ۔ نَ از) اچھے نازونخروں والی۔

بیبک (بِ ی۔ بُ ک) کم سن، حسینہ۔

☆بیبگر (بِ ی۔ بَ گ ر) بلوچ تاریخ میں دورِ چاکر کا بہادر اور دلیر شخص جس کی عشقیہ داستان قندھار کے بادشاہ کی بیٹی گراناز کے ساتھ مشہور ہے۔

☆بید (بِ ی د) ا۔ پھول ۲۔ لطف، بے حد مزہ۔

☆بیرم (بَ ے۔ رَم) انتہائی سفید۔

☆بیگت (بِ ے۔ گ ت) بے گمان۔

☆بیل (بِ ے ل) ا۔ دوست، یار ۲۔ دن یا رات کا حصہ۔

☆بلباس (بُ ل۔ بَ اس) کلغی باز۔

☆باول (بَ ا۔ وَل) ا۔ بازو ۲۔ مدد، کمک۔

بانک گل (بَ ا۔ نُ ک + گُ ل) پھول سی عورت۔

☆بہتان (بَ ہ۔ تَ ان) بخت سے منسوب۔

بیمناز (بِ ی م۔ نَ از) رونگٹے کھڑے کرنے والے نخروں والی۔

☆بلوچ (بَ۔ لُ وچ) ا۔ایک بہادر قوم ۲۔بلوچستان کا رہنے والا۔

☆بلوچہ (بَ۔ لُ و۔ چ ہ) بلوچ سے منسوب۔

☆بلوچان (بَ۔ لُ و۔ چ ان) بلوچ سے منسوب، بلوچ۔

☆بیگل (بِ ے۔ گ ل) غمگین، اداس۔

☆براد (بَ۔ رَاد) برات، شعبان کی چودھویں رات۔

☆بودو (بُ و۔ دُو) ا۔ہوش مند، ذی شعور ۲۔سہارا دینے والا۔

☆بودان (بُ و۔ دَان) ا۔ہوش مند، ذی شعور ۲۔سہارا دینے والا۔

☆بودین (بُ و۔ دِ ے ن) ا۔ہوش مند، ذی شعور ۲۔سہارا دینے والا۔

☆بگین (بَ گ۔ گِ ے ن) قافلے کا ہمراہ۔

بیبان (بِ ی۔ بَ ان) کم سن، حسینہ۔

☆بوہیر (بُ و۔ ہِ ے ر) خاندانی، شرف دار، عزت مند۔

براہگونگ (بْ رَاہ۔ گُ و۔ نَ گ) خوبصورت۔

برمش (بْ ر۔ مِ ش) ا۔آہٹ، کھٹکا ۲۔روشنی کی کرن ۳۔چونک، بھڑک۔

بلناز (بُ ل۔ نَ از) نازِ کلغی۔

پ

☆پارات (پَ ا۔ رَات) ا۔مدد، کمک ۲۔بلوچستان کے بعض علاقوں میں فرہاد کو بھی کہتے ہیں۔

پاکند (پَ ا۔ ک ن د) یاقوت، روبی۔

پرک (پَ رُک) چھوٹی پری۔

پریاتون (پَ ر۔یَ ا۔ تُ ون) پری جیسی خاتون۔

پریگ (پَ رِی گ) پری۔

☆پشمبے (پَ ش۔شَ م۔بِ ے) جمعرات، بدھ اور جمعہ کا درمیانہ دن۔

☆ پلان (پُ ل۔لَ ان) پھولوں کے ساتھ۔

☆پلین (پُ ل۔لِ ے ن) پھول کی طرح۔

پلناز (پُ ل۔نَ از) گل ناز، نازِ گل۔

پلک (پُ ل۔لُ ک) ۱۔چھوٹا سا پھول، کم سن ۲۔ننھ ۳۔بندوق کی سوئی۔

☆پنتین (پَ ن۔تِ ے ن) نصیحت پانے والا۔

☆پنتان (پَ ن۔تَ ان) نصیحت پزیر۔

پلرک (پُ ل۔رَک) پھول + اونٹ، نرم اونٹوں والی۔

پلبانک (پُ ل۔بَ ا۔نُ ک) پھول جیسی عورت۔

پلگونگ (پُ ل۔گُ و۔نَ گ) پھول جیسی۔

ت

☆تہمبل (تَ ہ م۔بُ ل) تحمل۔

☆ تاجل (تَ ا۔جَ ل) تاج سے منسوب، کلغی۔

تاجان (تَ ا۔جَ ان) تاج سے منسوب۔

☆ تشان (تُ شَ ان) چھوٹا حصہ، چھوٹی چیز۔

☆تاہیر(تَ ا۔ ہِ ی ر) قرار، آرام، سکون۔

☆تمر(تِ مِ ر) ایک قسم کا گھاس جو کلّر یا شور زمین پر اُگتا ہے۔

☆ترانگ(تْ۔ رَا۔ نَ ک) یادِ رفتگان، خیال، یاد۔

☆تہتال(تَ ہ۔ تَ ال) یاد، خیال۔

☆تاجک(تَ ا۔ جُ ک) چھوٹا تاج، کلغی۔

تاجین(تَ ا۔ جِ ے ن) تاج سے منسوب۔

☆تگام(تَ۔ گَ ام) تیز گام، گام زن۔

ٹ

☆ٹالو(ٹَ ا۔ لُ و) بناؤ سنگار۔

ٹہلین(ٹَ ہ۔ لِ ے ن) بناؤ سنگار۔

ج

جانک(جَ ا۔ نُ ک) جان سے منسوب۔

جانل(جَ ا۔ نُ ل) جان سے منسوب، پیاری۔

جانی گل(جَ ا۔ نِ ی۔ گُ ل) پیارا پھول۔

☆جبید(جَ بِ ی د) گمان، اندازہ۔

جتو(جَ ت۔ تُ و) جت سے منسوب۔

☆جتوئی(جَ ت۔ تُ و۔ ءِ ی) ۱۔ کاروان ۲۔ اونٹوں کے قافلے کا سردار ۳۔ ایک قبیلہ۔

☆جمار(جَ م۔ مَ ار) ۱۔ ابد، ہمیشہ ۲۔ پردہ، روزِ حشر۔

☆ جمائت (جُ مَ ا۔ ءِت) ۱۔ جمعہ ۲۔ جماعت۔

☆ جاڑک (جَ ا۔ ڑُک) ۱۔ تیار ۲۔ جوڑواں ۳۔ بلوچی زبان کے مشہور رازم کار اور خوش آہنگ محمد جاڑک۔

☆ جاڑل (جَ ا۔ ڑُل) جاڑک سے منسوب، جوڑواں۔

☆ جاڑان (جَ ا۔ ڑَان) جاڑک سے منسوب، جوڑواں۔

چ

☆ چارشمبے (چَ ار۔ شَ م۔ بِ ے) بدھ، منگل اور جمعرات کا درمیانہ دن۔

☆ چارک (چَ ا۔ رِک) ۱۔ چوتائی حصہ ۲۔ لقمہ۔

☆ چاکر (چَ ا۔ کَ ر) ۱۔ نوکر، خادم ۲۔ میر چاکر خان رِند جو بلوچوں میں مشہور سردار تھے۔

☆ چگرد (چِ۔ گِ رد) ایک قسم کا درخت۔

چاندک (چَ ان۔ دُک) چاند سے منسوب، چھوٹا سا چاند۔

چنال (چِ۔ نَ ال) ایک قسم کا درخت۔

ح

حاتون (حَ ا۔ تُ ون) ۱۔ بیوی، بیگم ۲۔ امیرزادی ۳۔ خاتون۔

حانک (حَ ا۔ نُ ک) سردار کی بیوی۔

حانل (حَ ا۔ نُ ل) سردار کی بیوی۔

حانی (حَ ا۔ نِ ی) ۱۔ سردار کی بیوی ۲۔ شے مرید کی معشوق۔

حدائیگ (حُ دَا۔ ءِی گ) خدا کی دی ہوئی، داد۔

☆حمل (حَ م ۔مَ ل) حمل کلمتی؛ حمل جیئند کلمتی بلوچ تاریخ کا نامور جنگجو جس کی جنگ کی داستانیں مشہور ہیں۔

حنگ (حِ ن گ) ا۔جوان لڑکی ۲۔خوبصورت ۳۔ایک قسم کی بلوچی دوائی۔

☆حداسہت (حُ دَا۔س ہَ ت) خدا کا دیا ہوا، خداداد۔

د

☆داناک (دَا۔نَ اک) دانا، ادراک۔

دراتون (دُ را۔تْ ون) محترمہ۔

☆درک (دُ ر۔رُک) گوہر۔

درگل (دُ ر۔گُ ل) قیمتی پھول۔

درناز (دُ ر۔نَ از) گراں نازونخروں والی۔

☆دروج (دْ رُو ج) ا۔ایک قسم کی دوائی ۲۔بارہ سنگھا۔

☆درہند (دَ ر۔ہُ ن د) ایک قسم کی دوائی۔

☆دری (دُ ر۔رِی) گوہر۔

درین (دُ ر۔رِ ے ن) گوہر کی طرح، گوہر۔

☆درین (دْ رِی۔ن ن) قوس قزح۔

☆دلبود (دِ ل۔بُ و د) دل جلا، دل کو جلا بخشنا۔

☆دلپل (دِ ل۔پُ ل) نرم دل، دل + پھول۔

☆دلجان (دِ ل۔جَ ان) دل + جان۔

☆ دلدار (دِل۔دَار) ا۔تسلی دینے والا ۲۔پیارا، معشوق۔

☆ دلشات (دِل۔شَ ات) خوش، بشاش، دلشاد۔

☆ دلوش (دِل۔وَش) خوش دل۔

☆ دلگنج (دِل۔گَ ن ج) فراخ دل، محزنِ دل۔

☆ دلسرد (دِل۔سَ رد) سرد دل، سرد طبیعت۔

☆ دلمراد (دِل۔مُ۔رَاد) دل کی مراد۔

☆ دلجم (دِل۔جَ م) ا۔مضبوط ۲۔یقین، بھروسہ۔

☆ دوستین (دُوس۔تِ ےن) پیارا۔

☆ دوشمبے (دُو۔شَ م۔بِ ے) پیر، اتوار اور منگل کا درمیانہ دن۔

☆ دہگ (دَہ گ) ا۔دس، دہ ۲۔سوزش، تپش، گرمی، آگ۔

☆ دیدگ (دِی۔دَگ) آنکھ، چشم۔

دردانگ (دُر۔دَا۔نَ گ) دررگنہ۔

☆ دودا (دُو۔دَا) ا۔دو+دس ۲۔بلوچ کا بھائی، بلوچ تاریخ میں سمّی کے گائیوں کی خاطر قتل کیا گیا۔

دیزک (دِے۔زُک) چھوٹا برتن۔

☆ دیمل (دِےم۔مَل) واضح روش۔

دربانک (دُر۔بَ ا۔نُ ک) محترمہ، عزت دار خاتون۔

☆ درشان (دَر۔شَ ان) ا۔اظہار ظاہر ۳۔بیان۔

ر

☆راد(رَاد) راست،صحیح ۲۔بھروسہ،اعتبار،یقین،اعتماد۔

☆رامین(رَا۔مِ ے ن) ا۔نشان کیاہوا،نشان کیا گیا ۲۔بلوچ تاریخ مین عظیم شخصیت۔

رشنا(رُش۔نَ ا)روشن۔

رژنا(رُژ۔نَ ا)روشن۔

☆رگام(رَگ ام) ا۔دور،دہر ۲۔موسم۔

روزاتون(رُو۔زَا۔تُ ون)روز+خاتون۔

روزک(رُو۔زُک)روز سے منسوب۔

روہنا(رُو۔ہِ نَ ا)روشن۔

☆راہچار(رَاہ۔چ ار)راہ تکنے والا،چشمِ براہ۔

☆رودین(رُو۔دِ ے ن) ا۔ندی کے وسعت کنارے ۲۔ایک قسم کا گھاس جس سے دوائی بنتی ہے ۳۔دھات ۴۔کٹورا،قدح ۵۔پالنا،پرورش۔

☆روہن(رُو۔ہِ ن)روشن۔

ز

☆زباد(زَ۔بَ اد)ایک خوش بو۔

زراتون(زَر۔رَا۔تُ ون)پیسے والی عورت۔

زراں گل(زَر۔رَاں۔گُ ل)قیمتی پھول۔

زرناز(زَر۔نَ از)پیسے والی،بہت ہی نخرے کرنے والی۔

☆زہیر(زَ۔ہِ ی ر)یادِ رفتگان۔

زیبک (زِے۔بُ ک) زیب سے منسوب، آرائش، خوبصورت۔

زیبل (زِے۔بُ ل) زیب سے منسوب، آرائش، خوبصورت۔

زامر (زَا۔مُ ر) ا۔ایک قسم کا گھاس جس سے دوائی بھی بنتی ہے ۲۔بارہ سنگھا۔

☆زرنود (زِر۔نُ ود) زر: سمندر ، نود: شبنم۔

زرک (زَرُک) چمکنا۔

☆زرک (زَر۔رُک) پیسے سے منسوب، پیسے۔

☆زہیر یگ (زَہِ ی۔رِی گ) زہیر سے منسوب، یادرفتگان۔

☆زانش (زَا۔نِ ش) دانش، علم، ادراک۔

س

سنج (سَ ن ج) ا۔مورہ ۲۔قوس قزح۔

☆ساچان (سَ ا۔چَ ان) موسم۔

☆سبزل (سَ ب۔زَل) سبز سے منسوب، اسمارٹ۔

سدک (سَ دُک) سدگنج سے منسوب۔

سدگنج (سَ د۔گَ ن ج) بڑا خزانہ، بڑا ذخیرہ۔

☆سردار (سَ ر۔دَار) بڑا، معتبر، قوم کا سربراہ۔

☆سردک (سَ ر۔دُک) سرد سے منسوب، کم سردی۔

سرناز (سَ ر۔نَ از) سر+ناز فخر سے سر اونچا۔

☆سگار (سَ گَ ار) ا۔تلوار، تیغ ۲۔ماتھے پر سفید خال۔

سرناز (س ر۔ نَ از) سر + ناز فخر سے سر اونچا۔

☆ سگار (س گ ار) ا۔تلوار، تیغ ۲۔ ماتھے پر سفید خال۔

☆ سمر (س م۔ مَ ر) ہلکا، کم وزن۔

سمی (س م۔ مِ ی) ا۔ بزرگ، عارفہ ۲۔ بلوچ تاریخ میں سمّی کے گائیوں اور گوہر کے شترغمزوں کی داستان مشہور ہے۔

☆ سنجر (س ن۔ جَ ر) تلوار بنانے والا۔

سنجی (س ن۔ جِ ی) سنج سے منسوب، قوس قزح۔

سورچک (س ٗو رِچ ک) ایک قسم کا بوٹا جو نمکین ہوتا ہے۔

☆ سومر (س ٗو۔ مَ ر) ا۔ دوست، یار ۲۔ آشنا ۳۔ خیر خواہ۔

سہیل (س ٗو۔ ہِ ے ل) ایک ستارہ، جنوب۔

سواد (س وَ اد) تفریح۔

سہتی (س ہ۔ تِ ی) زیور سے آراستہ، امیر کی تانیث۔

☆ سہل (س ہ ل) آسان، سہج، نرم۔

☆ سہل (س ہ ل) خوشی، رازی بازی، حل، فیصل۔

☆ سیاہل (سِ ی ا۔ ہَ ل) سیاہ، کالا۔

سیبک (سِ ے۔ بُ ک) نامکمل، کم سن۔

☆ سید (س ے د) ا۔ ہرن، مِرگ، آہو ۲۔ سیّد ۳۔ بلوچ زبان کے مشہور و معروف شاعر قلم کار سید ظہور شاہ ہاشمی کا قلمی نام۔

☆ سردل (س ر۔ دِ ل) سرد دل، سرد طبیعت۔

ساز ین (سَ ا۔ زِ ے ن) ساز سے منسوب۔

☆سہرا (سَ ہ۔ رَا) ظاہر، آشکارا، نظروں کے سامنے۔

سمل (سَ م۔ مُ ل) بزرگ، عارفہ۔

سسی (سَ س۔ سِ ی) ۱۔فکر کرنے والی، سوچنے والی ۲۔خوبصورت، حسینہ۔

ش

شاران (شَ ا۔ رَان) ابریشم سے منسوب، ابریشمی کپڑے کی ایک قسم۔

شاہاتون (شَ ا۔ ہَ ا۔ تُ ون) ملکہ۔

شاہبانک (شَ اہ۔ بَ ا۔ نُ ک) ملکہ۔

☆شاہ داد (شَ اہ۔ دَاد) ۱۔بڑاانعام ۲۔خدا کا دیا ہوا۔

☆شاہ دانگ (شَ اہ۔ دَا۔ نَ گ) ۱۔بڑا دانہ، بڑی موتی ۲۔تسبیح کا بڑا دانہ ۳۔تخمِ بھنگ۔

☆شاہ مراد (شَ اہ۔ مُ راد) بڑاارادہ، بڑا مطالب، بڑا مقصد۔

شاہناز (شَ اہ۔ نَ از) بڑے ناز ونخرے کرنے والی۔

شراتون (شَ ر۔ رَا۔ تُ ون) اچھی عورت۔

شرل (شَ ر۔ رُ ل) اچھی۔

☆شے مرید (شِ ے۔ مُ ری د) ۱۔بلوچ تاریخ میں دورِ چاکر کا شے مرید جو حانی کا معشوق تھا جب چاکر نے حانی سے شادی کی تو شے مرید فاغلوں کی طرح فقیری لباس میں ملک چھوڑ کر چلا گیا۔ شے مرید، چاکر اور حانی کی کئی نظمیں ملتی ہیں۔ ۲۔بڑا شاگرد، بڑا چیلا۔

☆شگام (شَ ۔گ ام) موسم۔

☆شمبے (شَ م۔ بِ ے) ہفتہ، جمعہ اور اتوار کا درمیانہ دن۔

شمساتون (شَ م۔ سَ ا۔ تُ ون) شمس + خاتون۔

☆شنگر (شَ ن۔ گَ ر) کیکر یا ببول کی پھلی، پھلیری۔

☆شودل (شُ و۔ دَل) نرم، نازک۔

☆شوہاز (شَ و۔ ہَ از) تلاش۔

☆شاہباز (شَ اہ۔ بَ از) بڑا باز، شاہین۔

☆شاہ در (شَ اہ۔ دُ رر) شاہی موتی، شاہی گوہر۔

☆شہرک (شَ ہ۔ رُک) چھوٹا شہر۔

☆شہزادگ (شَ ہ۔ زَا۔ دَگ) شہزادہ۔

☆شہم (شَ ہم) شعاع، روشنی۔

☆شاہنک (شَ اہ۔ نُ ک) مفتخر۔

☆شیماز (شِ ی۔ مَ از) ا۔ مدد، کمک ۲۔ کنویں کے ڈھول کی رسی۔

شرگل (شَ ر۔ گُ ل) خوبصورت پھول۔

شیراتون (شِ ی ر۔ آ۔ تُ ون) دودھ سے مشابہہ خاتون۔

شرین (شَ ر۔ رِ ے ن) اچھی، خوبصورت۔

☆شکل (شَ ک۔ کَ ل) ا۔ گھی اور چینی کا ملاپ ۲۔ میٹھا، مٹھاس۔

شرنگ (شَ ر۔ رَن گ) شکیلہ، جمیلہ، حسینہ۔

☆شاہرم (شَ اہ۔ رَم) ا۔ ہوشیار، عقلمند، دانہ ۲۔ بڑی ٹولی۔

ک

☆کلپر (کَ ل۔ پِ ر) ایک قسم کی دوا۔

☆کمبر (کَ م۔ بَ ر) ا۔سفید + سیاہ رنگ ۲۔بلوچ تاریخ میں دلیر اور بہادر شخصیت جس کی ماں بھی دلیر تھی۔

☆کہور (کَ۔ہُ ور) ا۔ایک قسم کا درخت ۲۔ڈاکٹر کہور خان۔

کیگد (کِ ے۔ گَ د) ا۔انتہائی خوبصورت ۲۔دبلی پتلی۔

☆کنزل (کِ ن۔ زَ ل) بسمل، زخمی۔

گ

گراناز (گَ رَا ں۔ نَ از) گراں + ناز، گراں غمزہ، گراں نخرہ۔

گراں در (گَ رَاں۔ دُ ر) بیش قیمتی۔

گرانمل (گَ رَاں۔ مُ ل) گراں قیمتی۔

گلاتون (گُ لَ ا۔ تُ ون) گل + خاتون۔

گلک (گُ لُ ک) کم سن پھول۔

گلین (گُ لِ ے ن) پھول کی طرح، نرم، نازک۔

☆گنج (گَ ن ج) خزانہ۔

گنجاتون (گَ ن ج۔آ۔ تُ ون) گنج + خاتون۔

گنجل (گَ ن۔ جُ ل) خزانہ۔

☆گنجل (گَ ن۔ جَ ل) خزانہ۔

گنجی (گ ن۔ جِ ی) پیسے والی، خزانہ دار۔

☆ گوہر (گ ُ۔ وَ ہ۔ بَ ر) شاہد، گواہ۔

☆ گوہرام (گ ُ۔ وَ ہ۔ رَ ام) ا۔ مٹی، خاک، گوہر آدم ۲۔ بلوچ تاریخ میں عظیم جنگجو گوہر آم۔

گہناز (گ ِ ہ۔ نَ از) ناز و نخروں والی۔

☆ گیشتر (گ ِ ی ش۔ تِ ر) ایک قسم کا گھاس۔

☆ گوماز (گ ُ و۔ مَ از) ایک قسم کا گھاس جس کی روٹی بھی بنتی ہے۔

گہگونگ (گ ِ ہ۔ گ ُ و۔ نَ گ) ا۔ خوبصورت۔

☆ گنجین (گ ن۔ جِ ے ن) ا۔ خزینہ ۲۔ آباد۔

م

ماہاتون (مَ اہ۔ آ۔ تُ ون) چاند جیسی خاتون۔

ماہان (مَ اہ۔ آن) چاند کی طرح۔

ماہبانک (مَ اہ۔ بَ ا۔ نُ ک) چاند جیسی عورت۔

ماہپر (مَ اہ۔ پَ ر) زلفیں۔

ماہپریگ (مَ اہ۔ پَ رِ ی گ) ا۔ چاند جیسی پری ۲۔ ایک قسم کی مچھلی۔

ماہتاپ (مَ اہ۔ تَ اپ) چاندنی، چودویں۔

ماہدیم (مَ اہ۔ دِ ے م) چاند جیسی صورت۔

ماہگل (مَ اہ۔ گ ُ ل) چاند سا پھول۔

ماہک (مَ ا۔ ہُ ک) چاند کا ٹکڑا۔

ماہگونگ (مَ اہ۔ گ ُو۔ نَ گ) چاند کی طرح۔

ماہگلین (مَ اہ۔ گ لِ ے ن) چاند جیسا پھول۔

ماہل (مَ ا۔ ہَ ل) چاند کا ٹکڑا۔

ماہلنج (مَ اہ۔ لِ ن ج) چاند جیسی، چاند کی طرح۔

ماہناز (مَ اہ۔ نَ از) ماہ+ناز۔

ماہین (مَ ا۔ ہِ ے ن) چاند جیسی۔

☆مبارک (مُ بَ ا۔ رِک) ۱۔باعث برکت ۲۔خوش قسمتی ۳۔نیک، سعد، لائق ۴۔خوش آمدید۔

☆مراد (مُ رَاد) ۱۔ارادہ، مطلب، مقصد، غرض ۲۔منت، نذر ۳۔مفہوم۔

مروارد (مُ ر۔ وَ ا۔ رِد) ایک قیمتی پتھر، مروارید۔

مہران (مَ ہ۔ رَ ان) مہر کرنے والی۔

☆مزار (مَ زَار) ۱۔شیر ۲۔بہادر، دلیر۔

☆مسکان (مِ س۔ کَ ان) ۱۔سیاہ ۲۔ایک خوشبو۔

مہراتون (مَ ہ۔ رَ ا۔ تُ ون) مہر دینے والی خاتون۔

مہرک (مَ ہ۔ رُک) مہر سے منسوب۔

ماہگنج (مَ اہ۔ گ ن ج) چاند+خزانہ۔

☆میار (مَ ے ار) ۱۔قصور، گناہ ۲۔حیا، شرم، لجا ۳۔حوالہ، میزبان ۴۔لانے کا الٹ، نہ لانا۔

☆میران (مِ ی۔ رَ ان) ۱۔امیر، دولت مند ۲۔امر کا ضد، جاوید کا الٹ۔

ماہیں گل (مَ ا۔ ہِ ے ں۔ گ ُ ل) چاند جیسا پھول۔

ماہتون (مَ اہ۔ تُ ون) چاند جیسی خاتون۔

☆مزونگ (مَ زُون گ) ایک قسم کا گھاس۔

☆میرین (مِ ی۔ رِے ن) میر سے منسوب، سردار، سرکردہ، افسر۔

☆مرند (مَ ر۔ رِن د) ایک قسم کا گھاس۔

میراتون (مِ ی۔ رَا۔ تُ ون) میر کی خاتون، خواتین کا سرغنہ۔

موری (مَ و۔ رِی) تلسی، نازبو۔

☆مور (مَ وُر) تلسی، نازبو۔

ن

نازاتون (نَ ا۔ زَا۔ تُ ون) ناز کرنے والی خاتون۔

نازاک (نَ ا۔ زَاک) لاڈلی، نازپروردہ۔

نازبانک (نَ از۔ بَ ا۔ نُ ک) نازندہ۔

نازک (نَ ا۔ زُک) کم لاڈ، کم ناز۔

نازگل (نَ از۔ گُ ل) ناز + گل، گلناز۔

نازل (نَ ا۔ زُل) (نَ ا۔ زَل) کم لاڈ، کم ناز۔

نمر (نِ مِ ر) امر، حیات۔

☆نمیران (نَ مِ ی۔ رَان) امر، جاوید۔

☆نکبہت (نِ ک۔ بَ ات) کامگار، خوش قسمت۔

☆نوت (نَ وَت) ۱۔ عزت، شرف ۲۔ داڑھی۔

☆نیوگ (نِ ی۔ وَگ) ثمر، پھل۔

نمرد (نَ مَ رد) مورہ۔

☆نوکداد (نَوک۔دَاد) نیا انعام، نیا داد۔

☆نوان (نِ وَان) دیوار کے سہارے چھپ جانا، پوشیدہ۔

☆ندیل (نَ دِے ل) نویس کار، نویسندہ، محرر۔

☆نود (نَود) شبنم۔

و

☆واہگ (وَا۔ہَ گ) چاہت، خواہش، طلب، ضرورت۔

☆وڑدل (وَڑ۔دِل) خوش دل۔

☆وشدل (وَش۔دِل) خوش دل۔

☆واجداد (وَاج۔دَاد) اللہ داد، خداداد۔

ہ

ہیراتون (ہِی۔رَا۔تُون) معطر خاتون۔

ہیری (ہِی۔رِی) الائچی سے منسوب، خوشبودار۔

ہیرگل (ہِی ر۔گُ ل) الائچی کا پھول۔

ہیرین (ہِی۔رِے ن) خوشبودار، معطر۔

☆ہشیم (ہَ شِ ی م) اونچا، لمبا۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اسمائے بلوچی

شکیب احمد شہاب نے ''اسمائے بلوچی'' پر مشتمل کتاب مرتب کر کے اس کی اشاعت کے اہتمام کا بارِ گراں اپنے ناتواں کندھوں پر ڈال کر نہ تو کسی تنظیم کے پُرہجوم مجلس میں بلوچی زبان وثقافت کی حفاظت وفروغ کا عہد کیا ہے اور نہ ہی کسی تنظیم کے زیرِ اثر بلوچی زبان و ادب کی نگہداشت کا ذمّہ اٹھایا ہے تاہم شکیب احمد نے بلوچی زبان اور بلوچ ثقافت سے اپنے کیے ہوئے خاموش عہد کو نبھانے کی اپنی علمی حیثیت کے مطابق بھرپور جدوجہد کی ہے۔

بمشکل ایک کم عمر ورنا اپنی مادری زبان اور تاریخ کے انمول اثاثوں کا اس حد تک ہی محافظ بن سکتا ہے یا پھر وقت کے ساتھ ساتھ اس سے کچھ زیادہ۔

دھیمے دھیمے لہجے میں، ٹھہر ٹھہر کر مگر دلائل کے ساتھ بات کرنے والا شکیب احمد شہاب کا فکر جواں ہے اور خیال میں وسعت ہے۔ انہوں نے چھوٹی سی عمر میں ہی عہد نبھانے کا فن سیکھ لیا ہے۔

ان کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ وہ کبھی مایوس نہیں ہوتے اور یہ ہی انداز انہیں اپنے ہم عصروں سے منفرد کرتا ہے۔

شکیب کی یہ کاوش اور تجربہ نہ صرف ان کی Commitment کو نئی جلا بخشے گی بلکہ ان کے فن اور تجربے میں مزید وسعت آئی گی۔

انور جمعہ

Mail us;- shakeebahmed79@yahoo.com
Cell # (0314-0307-0346) 3310110

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں